. نحمده و نصلی علی رسولہ الکریم.

ما بعد

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مورخہ 22 اور 23 مارچ سنہ عیسوی 2020

کی راتوں میں.....

اھل سنت

اور اھل تشیع کے درمیان.....

فدک کے موضوع پر....

سوشل میڈیا پر واٹس ایپ گروپ.....

جو کہ شیعہ مکتب فکر کے ڈاکٹر حسن عسکری نے.....

مکتب اھل بیت کے عنوان سے تشکیل دیا ھوا ھے..

میں نے واٹس ایپ گروپ میں ھوئے اس مباحثے کو..... مکمل توجہ سے دیکھا اور سنا....

اور اب میں اس تمام گفتگو کا جائزہ..... اور اس پر اپنا تبصرہ پیش کرتا ھوں...

اھل سنت کی طرف سے مناظر جناب مولانا علی معاویہ صاحب

پاکستان سے واٹس ایپ نمبر

+923342613263

اور اھل تشیع مناظر ڈاکٹر حسن عسکری ایران سے واٹس ایپ نمبر

+989221346935

تھے

دعوی شیعہ مناظر ڈاکٹر حسن عسکری نے کیا جو کہ ان کی اپنی تحریر میں کاپی پیسٹ کیا جارھا ھے

شیعہ مناظر ڈاکٹر حسن عسکری کا دعویٰ 👇👇

اہل تشیع کا دعویٰ:-

میرا دعویٰ ہے کہ حضرت ابوبکر نے فدک جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کو نہ دے کر جناب سیدہ اور حتمی طور پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصبناک کیا۔

(معاویہ صاحب کوئی بات دعویٰ میں سمجھ نہیں آئی تو پوچھ سکتے ہیں ورنہ جواب دعویٰ لکھیے۔)

اھل سنت مناظر مولانا علی معاویہ کا جواب دعوی....

کاپی پیسٹ 👇👇

اھل السنت کا دعویٰ ھے کہ۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رض کو فدک نہ دے کر شریعت کے مطابق فیصلہ کیا ھے

اور سیدہ فاطمہ رض کا ناراض ہونا خود سیدہ فاطمہ رض سے ثابت نہیں۔

شیعہ مناظر نے بحث کا زیادہ حصہ تحریری..... اور کچھ حصہ تقریری گفتگو کی

اور اکثر اپنا مقررہ وقت دلائل و گفتگو سے خالی ھی رکھا.... ایک ھی قسم کی تکرار اور

چند سطور کی تحریر تک اپنی باری کو رکھا....

جب کہ سنی مناظر نے ھر باری میں شیعہ مناظر کے دعوے کے رد پر دلائل قرآن مجید کی آیات سے استدلال کرکے

اور شیعہ اور سنی کتب سے با حوالہ پیش کئے...

شیعہ مناظر نے اپنے دعوے کی بنیاد اھل سنت کی حدیث کی کتاب صحیح بخاری شریف کی ایک روایت پر رکھی تھی...

جو امام بخاری رحمہ اللہ نے زھری عن عروہ عن عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے طریق سے روایت کی ھے

جزو نمبر 1 .... *شیعہ مناظر کا کہنا تھا کہ اس روایت میں آم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ فرمایا ھے کہ*.....

اس کے جواب میں اھل سنت مناظر نے کہا کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سنانے کے بعد والے الفاظ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نہیں ھیں بلکہ حدیث کے راوی امام زھری رحمہ اللہ کے ھیں

سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فدک کا مطالبہ کیا....

اور جب وہ انہیں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا.... 👇

کہ

ھم پیغمبروں کا کوئی وارث نہیں ھوتا ھم جو مال و اسباب چھوڑ جائیں وہ صدقہ ھوتا ھے.....

یہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ و سلم سن کر

جزو نمبر 2....سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر غصہ ہوئیں ...

اھل سنت مناظر نے دلائل سے اس جزو کا رد کیا جس پر شیعہ مناظر کوئی اعتراض نہ کرسکا

جزو نمبر3 ... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ترک تعلق کیا

اھل سنت مناظر نے شیعہ سنی کتب سے دلائل دے کر اس کا رد کیا جس پر شیعہ مناظر نے کوئ اعتراض نہیں کیا

جزو نمبر 4...انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اپنی وفات تک بات چیت نہ کی (یعنی وفات تک ناراض رھیں)

اس پر بھی اھل سنت مناظر نے دلائل دئے جن پر شیعہ مناظر کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں آیا

جزو نمبر 5...حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی وفات کی اطلاع بھی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نہیں دی

سنی مناظر نے اس جزو کو بھی ایسے دلائل سے رد کیا جن پر شیعہ مناظر کو کوئی اعتراض نہیں تھا

جزو نمبر 6....حضرت علی رضی اللہ عنہ نے راتوں رات جنازہ پڑھا کر دفن کردیا

یہ بات بھی سنی مناظر نے ایسے دلائل سے رد کی جن کا جواب شیعہ مناظر سے نہ بن سکا

جزو نمبر 7...جب تک سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زندہ تھیں..... لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر توجہ دیتے تھے ....

ان کی وفات کے بعد لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منہ پھیر لیا

سنی مناظر نے اس پر بھی ایسے دلائل دئے کہ شیعہ مناظر کے پاس جواب نہیں تھا اور مضبوط سوالات قائم کئے مثلاً ایک طرف شیعہ یہ کہتے ہیں کہ سیدہ کا گھر جلایا اور تشدد کیا بچہ ضائع کروا دیا ذلیل کیا حق نہ دیا وغیرہ.... جن سے کی عزت نہیں ہوتی تھی تو... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ان کی وجہ واضح ہوتا ھے کہ شیعہ کے نزدیک خود سیدہ سے کیا عزت کرتے

جزو نمبر 8...حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی میں بیعت نہیں کی تھی بلکہ ان کی وفات کے بعد جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنے چھ ماہ ہوچکے تھے لوگوں میں اپنی وقعت کم ہونے کی وجہ سے صلح اور بیعت کی

اس جزو کو بھی اھل سنت مناظر نے دلائل دے کر رد کرتے ہوئے ثابت کیا کہ جس دن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت ہوئ اسی دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت کی تھی جس کا شیعہ مناظر نے کوئی رد نہیں کیا

روایت کے ساتھ شیعہ مناظر نے ایک اور روایت پیش کی اور اس سے استدلال کیا

نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرے جگر کا ٹکڑا ھیں.. انہیں جس نے غصہ دلایا اس نے مجھے غصہ دلایا

اھل سنت مناظر نے دلائل دے کر سیدہ کا حضرت علی رضی اللہ عنہ پر غصہ ھونا اور دوسری دلیل میں غصے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سخت شکایت کرنا ثابت کرکے سوال کیا کہ تم اب حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا ناراض ھونا مانتے ھو تو بتاؤ

اس تمام تفصیل سے معلوم ھوا کہ.....

شیعہ مناظر کے مطابق کیوں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ بتایاھے.....

کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر غصہ ھوئ تھیں.....

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے یہ فرمایا تھا کہ..... انہیں جس نے غصہ دلایا اس نے مجھے غصہ دلایا تو شیعہ مناظر کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ناراض ثابت ھوئے....

اھل سنت مناظر نے کہا کہ اس روایت کے مرکزی راوی امام زھری رحمہ اللہ ھیں.....

اور اھل سنت کی کتب رجال میں ان کے بارے میں لکھا ھے کہ حدیث بیان کرتے ھوئے اپنی رائے بھی حدیث کے ساتھ بیان کرنے کے عادی تھے.... اور

مرفوع حدیث جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے پیش کی ھے

وھاں تک سیدہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے الفاظ میں بیان ھوئ ھے

اور اس کے بعد لفظ قال ھے....

قال کے بعد والی باتیں امام زھری کے قول کی مد میں ھیں

اھل سنت مناظر نے اس کی دلیل میں اھل سنت کی کتب سے دلائل دئے جہاں مرفوع حدیث کے بعد لفظ،، قال،، لکھا ھوا پایا گیا....

غور کرنے کا مقام ھے کہ سیدہ کے مطالبے پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی مرفوع حدیث پیش کی ھے.....

اور اس کے بعد لفظ،،، ،قال ،،، لکھا ھوا ھے....

تو یہ قال کس کیلئے استعمال ھوا ھے....؟؟؟

قال.... واحد مذکر کیلئے مستعمل ھوتا ھے یعنی جب کوئی کسی مرد کے کہنے کا ذکر کرے تو عربی میں لفظ *قال* آتا ھے....

اور جب کسی خاتون کے کہنے کا ذکر ھو تو عربی میں،، قال،،،نہیں بلکہ قالت،، استعمال ھوتا ھے

اھل سنت مناظر مولانا علی معاویہ نے شیعہ مناظر کو یہی بات بتائ کہ،، قال،،مرد کیلئے استعمال ھوتا ھے

غور کریں..... اس گفتگو میں اس جگہ تین لوگ ھی واضح ھورھے ھیں

ان تین میں مرد صرف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ھیں

اور یہ....واحد مذکر (قال) لفظ ان کیلئے تو ھونا ممکن نہیں ھے

ان کے علاوہ دو خواتین ھیں

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا...

ان دونوں کیلئے (واحد مذکر) لفظ... قال... استعمال کرنا عربی قواعد کے خلاف ھے...

لہذا اس گفتگو کے موقع پر موجود تینوں شخصیات پر یہ لفظ (قال) فٹ نہیں ھوتا

اس سے ثابت ھوا کہ کم از کم (قال) کے بعد والے الفاظ ان تینوں کے نہیں ھوسکتے

اب سوال پیدا ھوتا ھے کہ جب ثابت ھوا کہ موقع پر موجود لوگوں میں سے یہ الفاظ کسی کے نہیں ھیں تو یہ الفاظ کس کے ھوسکتے ھیں؟

تو عقل بھی یہی کہتی ھے کہ سند کے راوی اپنے اُستادوں میں سے کسی مرد استاد سے مرفوع حدیث کے بعد ان کی رائے (قال) یعنی میرے استاد نے کہا

بیان کر رھے ھیں

قرائن بتاتے ہیں جو اھل سنت مناظر نے پیش کئے کہ زھری رحمہ اللہ کی عادت تھی

کہ وہ مرفوع حدیث کے ساتھ اپنا قول بھی شاگردوں کو بتاتے تھے

لہذا یہاں بھی یہی معاملہ ھوا کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی مرفوع حدیث بیان کرنے کے بعد جب انہوں نے اس پر اپنا قول بتایا تو

شاگرد نے مرفوع حدیث اور استاد کے قول میں فرق کرنے کیلئے لفظ قال استعمال کیا اور اپنے استاد امام زھری کا قول بھی بیان کردیا

لہذا مرفوع حدیث کے بعد قال لفظ واضح طور پر امام زھری رحمہ اللہ کا قول ثابت ھوتا ھے ....

اھل سنت مناظر نے کتب اھل سنت کے بعد کتب اھل تشیع سے ان کے نزدیک معصومین کے اقوال سے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ مرفوع حدیث کا ثبوت دیا

جس پر شیعہ مناظر کوئی اعتراض نہیں کرسکا..... ثابت ھوا کہ شیعہ کے نزدیک جو معصوم امام ھیں وہ خود حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی تصدیق کرتے ہیں..... کہ انبیاء کی وراثت مال تقسیم نہیں ھوتی

دلیل دینے کے بعد اھل سنت مناظر نے سوال کیا کہ

تمہارے نزدیک سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس سے اور کیوں ناراض ھوئ تھیں؟؟

خود نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے جنہوں نے اپنے مال و دولت کی میراث تقسیم نہ کرنے کا حکم فرمایا تھا بلکہ صدقہ قرآر دیا؟؟؟؟

شیعہ مناظر سے کوئی جواب نہ بن سکا

دوسرا سوال کیا یہ سیدہ کو مال کی لالچی قرار دینا ان کی توھین نہیں ھے؟؟؟

شیعہ مناظر سے اس کا جواب بھی نہ بن سکا

اھل سنت مناظر نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ سیدہ تو اتنی بلند ترین تھیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے انہیں چاندی کے زیورات پہنے دیکھا اور واپس چلے گئے تو انہوں نے وہ زیورات نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی بارگاہ میں بھیج کر صدقہ کروا دئے...

اس سے ثابت ھوا کہ سیدہ مال سے محبت نہیں رکھتی تھیں ورنہ عورت جو کم از کم اپنے زیورات کے معاملے میں بہت حساس واقع ھوتی ھی۔۔۔ں اگر وہ مال کی محبت میں مبتلا ھوتیں تو اپنے زیورات صدقے میں نہ دیتیں..

مناظر اھل سنت نے پوچھا ... نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان بتانے پر کیا وہ اس لئے ناراض تھیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی نافرمانی کیوں نہیں کر رھے؟؟؟

شیعہ مناظر اس کے جواب سے بھی عاجز رھا

غور کا مقام ھے کہ یہ کیسے ممکن ھے کہ سیدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے فرمان کی تعمیل کرنے پر ناراض ھو جائیں؟؟ ؟

ھم تو کہتے ہیں کہ اپنے والد کے حکم کی تعمیل پر انہیں تو اتنی خوشی ھوئ ھوگی جو شاید کسی دوسرے کو نہ ھوئ ھو..

شیعہ مناظر کسی دلیل کا کوئ جواب دئے بغیر اپنے ابتدائی اعتراض پر کہ یہ زھری کا مدرج کیسے ھے؟؟

بار بار دلائل دیکھ لینے کے بعد بھی دوھراتا رھا....

اور اھل سنت مناظر بار بار آسان کرکے سمجھاتا رھا

...

مگر ایسا لگتا تھا کہ شیعہ مناظر

،،،، بس میں نہ مانوں.

کا پیمانہ لے کر آیا تھا..... کہ آسان سے آسان الفاظ میں سمجھانے کے باوجود ماننے پر تیار نہ ہوا...

شیعہ مناظر نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ان کے بعد زھری رحمہ اللہ اور امام بخاری رحمہ اللہ کے بارے میں باری باری جھوٹا کون ھے کہہ کر سوال قائم کرنے کی کوشش کی.....

اھل سنت مناظر نے حدیث پیش کی جس میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ناراض ھونا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے ان کی شکایت کرنا..... کہ انہوں نے ایک کنیز سے ھم بستری کی ھے....

(اس مقام پر اھل سنت مناظر نے نہایت ادب سے کہا کہ سیدہ کو غلط فہمی ھوئ تھی)

پیش کی اور پوچھا کہ اس میں دو باتیں ہیں

اس میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ناراض بھی ھوئ ھیں....

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کو شکایت بھی کی ھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کنیز سے ھم بستری کی ھے

حالانکہ انہوں نے ھمبستری نہیں کی تھی...

اس کے علاوہ ایک اور حدیث پیش کی جس میں ھے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ دوسری شادی کرنے کے لیے تیار ھوتے ھیں

اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان سے ناراض ھوتی ھیں اور غصہ آتا ھے

اھل سنت مناظر نے پوچھا کہ جو تم سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کہہ رھے ھو

تو تمہارے اس اصول پر

نعوذباللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی ناراض ھونا اور غصہ دلایا جانا ثابت ھے اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہا کا بھی غلط فہمی میں مبتلا ہونا ثابت ھے...

تو یہاں بتاؤ کہ کیا تم یہاں بھی یہی کہو گے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم معاذاللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر غضب ناک ہوئے..... اور معاذاللہ سیدہ نے کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کسی کنیز سے ھمبستری کی شکایت کی تھی..... جوکہ درست نہیں تھی لہذا وہ بھی جھوٹی ہوئیں؟؟؟

شیعہ مناظر کو اس واضح بات کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ توبہ کرنی چاھئے تھی..... کہ انہوں نے جس اصول سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا غضب ناک ہونا ثابت کرنے کی کوشش کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی زوجہ محترمہ جنہیں ازواج مطہرات کا مقدس مقام حاصل ھے ان کیلئے جھوٹ بولنے والی کا لفظ استعمال کیا تھا..

مگر افسوس شیعہ مناظر کو اس بات کی کوئ پرواہ نہیں تھی.... کہ اس کے بنائے پیمانے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ (نعوذ باللہ) مغضوب اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نعوذباللہ جھوٹی قرار پاتی ھیں....

اسی طرح سیدنا موسی علیہ السلام کا غلط فہمی میں مبتلا ہوکر سیدنا ہارون علیہ السلام پر غصہ ہونا اور داڑھی پکڑنا جو کہ قرآن مجید سے ثابت ھے....

یہ بھی غلط فہمی کی وجہ سے تھا تو شیعہ کے اس اصول پر تو انہیں بھی جھوٹا کہنا لازم آتا ھے (معاذاللہ استغفر اللہ)

اھل سنت مناظر نے بار بار شیعہ مناظر کو ان نصوص کی طرف توجہ کروائ مگر شیعہ مناظر نے پرواہ نہ کی

شیعہ مناظر اس کے باوجود ابتدائی اعتراض دوھرا کر وقت ضائع کرتا رھا....

اور اھل سنت مناظر مزید دلائل دیتا رھا

شیعہ مناظر آخر میں بالکل بوکھلاہٹ میں مبتلا معلوم ھوا کافی بدزبانی اور زبان میں لڑکھڑاھٹ واضح تھی

اور اس نے ایک سطحی سوال کیا جس سے معلوم ھوا کہ وہ علم سے بالکل کورا ھی ھے

انہوں نے یہ پوچھا کہ... قال،، ،، کس کا قول ھے

اسے یہ تک معلوم نہیں تھا کہ قال،،، کے بعد والے قول کا قائل زھری اور کا قال (زھری) سے روایت کرنے والا نیچے کا راوی مراد ھے

شیعہ کتب سے اصول اھل سنت مناظر نے پیش کیا

جس میں ھے کہ روایت اس کی درست ھوگی جو مضبوط راوی روایت میں بیان کردہ بات کا خود گواہ بھی ھو

زھری رحمہ اللہ نے نہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پایا نہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو

تو زھری کی اپنی بات اس مقام پر شیعہ اصول سے بھی اس قابل نہیں بنتی کہ وہ دلیل کہلا سکے

شیعہ مناظر نے ایک مطالبہ یہ کیا کہ زھری کا مدرج ھونے کی قطعی دلیل دو....

قرائن وغیرہ جو زھری کا قول ثابت کرتے ہیں احتمال کے درجے میں ھیں...

احتمال کی بنیاد پر استدلال نہیں ھوسکتا...

سنی مناظر نے کہا کہ تمہارا احتمال مان لینا ھی تمہارے استدلال کو بھی باطل کرتا ھے....

اس اصول کو جیسے میرے لئے تم کہہ رھے ھو ویسے یہ تمہارے لئے بھی ثابت ھوا...

اور کیوں کہ شیعہ اس قول کے سہارے ھی پوری عمارت قائم کرنے کی کوشش کرتا ھے تو....

محض شیعہ کا احتمال مان لینا بھی اس کے استدلال کی عمارت زمین بوس کرنے کیلئے کافی ھے...

تم نے احتمال مان لیا اب یہ روایت شیعہ کے لئے اس اصول پر دلیل بن ھی نہیں سکتی

آخر میں اھل سنت مناظر نے یہ بات کی کہ بالفرض یہ بھی مان لیا جائے کہ یہ الفاظ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ھی ھیں...(جوکہ دلائل سے ثابت ھوچکا کہ ان کے الفاظ نہیں ھیں)

تو بھی جب پیغمبروں کو غلط فہمی ہو سکتی ہے..... اور (تمہارے نزدیک معصومہ) سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غلط فہمی ہو سکتی ہے....

تو بالفرض (محال) ام المومنین کو بھی غلط فہمی ہوجائے تو اس سے بھی تمہیں تو کوئی فائدہ نہیں ہوتا...

جس پر شیعہ مناظر بالفرض (فرضی اور خیالی) بات کو حقیقت سمجھ کر کہنے لگا کہ....

سنی مناظر نے مان لیا کہ الفاظ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہیں....

جو شیعہ مناظر کی اگر کم علمی نہیں تو دھوکہ دھی ضرور ہے

اھل سنت مناظر نے تمام گفتگو میں مقدسات کے احترام کا مکمل مظاہرہ کیا.....

جب کہ شیعہ مناظر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں تمہاری ام المومنین کہہ کر خود کو مومنین سے ہی الگ کیا.....

یا ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی زوجہ محترمہ کے شایان شان احترام نہیں دیا اور انداز بھی طنزیہ تھا ان کے صدیقہ ہونے اور ام المومنین ہونے کا مذاق اڑانے کی کوشش کی....

جب اھل سنت مناظر نے شیعہ مناظر کےام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں توھین آمیز انداز کی وجہ سے اپنا فقط تھوڑا سا انداز تبدیل کرکے گفتگو کی اور شیعہ مناظر کو تو کہہ کر مخاطب کیا.....

تو شیعہ مناظر جو کہ پہلے سے ہی سنی مناظر سے گفتگو میں غیر مہذب انداز اختیار کر رہا تھا.....

اور پھر مقدسات کا مذآق اڑانے کی کوشش بھی کی تھی....

تو.. کہنے پر اسے تو تڑاک اور شکست کی دلیل کہنے لگا

اس اصول سے دیکھا جائے تو اس گفتگو میں شیعہ مناظر بہت پہلے ھی شکست کھا چکا تھا

اس بات سے شیعہ مناظر کی شکست اقراری بھی بن گئ.....

اھل سنت کا اصول ھے کہ حدیث کے مقابلے میں کسی کی کوئی بات حجت نہیں جو حدیث کے خلاف ھو

زھری رحمہ اللہ کے (غلط فہمی پر مبنی) قول سنی مناظر کی پیش کردہ صحیح احادیث کے مقابلے میں قابل قبول نہیں ھوسکتے

بلکہ شیعہ اصول پر بھی وہ قابل قبول نہیں ھوسکتے جیسا کہ سنی مناظر نے شیعہ کتب سے ثابت کیا

سنی مناظر نے شیعہ سنی دونوں کتب سے ثابت کیا کہ انبیاء کرام مال و دولت کی وراثت نہیں چھوڑتے لہذا جب وراثت ھی نہیں تو فدک پر شیعہ کا دعوی بھی خارج قرار پاتا ھے

عجیب بات یہ ھے کہ اھل سنت مناظر کا جواب دعوی شیعہ مناظر جسے اپنی دلیل سمجھ کر لایا تھا اس حدیث سے بھی ثابت ھوا

اھل سنت مناظر نے شیعہ مناظر کی دلیل زھری رحمہ اللہ کے قول کی ایک ایک جزو کو غلط ثابت کیا اور شیعہ مناظر ایک کا بھی دفاع نہ کرسکا

شیعہ مناظر نے جو دعویٰ کیا تھا وہ اپنے دعوے کو دلائل سے ثابت کرنے میں سو فیصد ناکام رھا

جبکہ سنی مناظر نے جو جواب دعوی لکھا تھا باوجود مدعی علیہ ھونے کے خود دلائل دے کر ثابت کیا

میرے نزدیک یہ مناظرہ اھل سنت مناظر مولانا علی معاویہ صاحب نے واضح طور پر جیت لیا ھے....

اور شیعہ مناظر اپنے دعوے اور دلائل میں پیش کردہ ایک ایک جزو میں شکست فاش سے دوچار ھوئے ھیں.....

دعا ھے کہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو حق بات کہنے اور قبول کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور زبانی کلامی ایمان کے بجائے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی لائ ہوئ شریعت پر اور اس شریعت کو ھم تک پہنچانے کا سبب بننے والے تمام لوگوں بالخصوص ازواج نبی صلی اللہ علیہ و سلم جو کہ تمام ایمان والوں کی مائیں قرار دی گئی ھیں اور اولاد نبی صلی اللہ علیہ و سلم اور اصحاب نبی صلی اللہ علیہ و سلم جو ھمارے محسن ھیں ان کا ادب اور احترام کرنے اور حقیقی محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین ثم آمین یا رب العالمین

مبصر..... *سید ذاکر علی شاہ*